سوال

(1228)قاضی کا عورت کی اجازت کے بغیر کسی کو اس کا وکیل بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قاضی شہر کو حق حاصل ہے کہ عورت کے بھائی کو یا کسی دوسرے شخص کو اس عورت کی اجازت کے بغیر اس کا وکیل بنا دے، بالخصوص جن کی وکالت پر وہ راضی نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت خود عاقل بالغ اور اپنے مالی معاملات کی بخوبی سمجھ بوجھ رکھتی ہو کہ خرید و فروخت میں خسارے یا حرام میں یا بے فائدہ خرچ کرنے سے وہ پرہیز کرتی ہو تو اس پر کسی کو وکیل بنانا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 868

محدث فتویٰ